SSP/Jmy/ESD

Pls look into the matter and report

No: 480-Dec

19-1-22

Regional Police Officer
FAISALABAD
19-1-22

بخدمت جناب RPO صاحب فیصل آباد

درخواست برائے صرف نظر برخلاف اشرف وغیرہ SP مدینہ ٹاؤن سابقہ ASI و برخلاف ریکارڈ یافتہ ملزمان اٹھا اختر علی وغیرہ رشید وغیرہ رحمان ٹاؤن فیصل آباد

تھانہ مدینہ ٹاؤن ریکارڈ یافتہ تھانہ

جناب عالی! سائل حسب ذیل عرض گزار ہے کہ سائل کو مورخہ 13/01/22 کو سمن آیا کہ سائل و والد SP مدینہ ٹاؤن پیش ہوں مورخہ 14/1/22 کو سوا ساڑھے دس بجے دن سائل ٹائم پر SP مدینہ ٹاؤن گیا تو اس ٹائم پر SP صاحب کے کوئی نہیں تھا تھوڑی دیر بعد اشرف ASI ایڈر آیا تو سائل اس سے ملا تو سائل ASI اشرف کو کہا جو درخواست محمد رشید نے میرے خلاف گزاری مجھے موقف بتایا جائے تو ASI اشرف نے سائل سے کہا میں نہیں بتا سکتا اپنا بیان دو سائل نے منت سماجت کر کے کہا کہ درخواست پڑھ کر میں بیان دو گا پھر ASI نے سائل کو کہا بیان یہیں میں غسل کر کے آتا ہوں تو ASI اپنے کمرے و سامان کمرے پر چھوڑ کر چلا گیا تھا کہ سائل کو شک ہوئی کہ ASI کوئی سائل پر دفعہ بنانے کی کوشش کر رہا ہے سائل بھی فوری وہاں سے چلا گیا پھر ASI اپنے کمرہ میں آیا تو سائل وہاں آیا پھر منت سماجت کر کے درخواست سائل پڑھی پھر بیان دیا کہ بیان کرتا ہوں کہ جو درخواست محمد رشید مدعی ملزم نے گزاری وہ جھوٹی اور بے بنیاد ہے جسکی حقیقت یہ ہے کہ میں نے چالان کے بعد ملزم رشید وغیرہ کے خلاف حکم گرفتاری درخواست برائے اثاثہ کے خلاف دائر کرنے SSP صاحب انوسٹی گیشن فیصل آباد کو حکم کروا مقدمہ نمبر 1087/19 زیر دفعہ 342/337 ب وغیرہ اس پر زیر دفعہ بھی پولیس نے مکمل نہ لگائی جو SSP صاحب انوسٹی گیشن فیصل آباد کو حکم ملزمان کی گرفتاری کرنے کا حکم ہوا جسکی وجہ سے ملزم رشید وغیرہ اثاثہ کیس خطا نہ ہوئے اسی لئے جھوٹی برائے دائر ہوئی تھی اور مقدمہ نمبر دو بھی زیر سماعت ہے تمام حکم زیر سماعت ہیں اس میں نوٹ بھی کیا گیا کہ سائلان اپنے پیروکاری میں بخدمت جناب ہے وزیر عالی جناب صاحب لاہور کو آئی جی پنجاب صاحب لاہور کو بھی فیز دے رہے ہیں اس سائلان کو ملزمان ریکارڈ یافتہ اور پولیس سے سخت سے سخت نقصان پہنچے برائے فارغ کروائی جائے وغیرہ تو سائل نے کہی حکم SSP صاحب انوسٹی گیشن فیصل آباد کو کروائے کیونکہ پولیس ہی تو ملزمان سے ملوث ہو کر وقوعے کرواتے ہیں اس بھی کچھ عمل ہوا کچھ نہ ہوا تو سائل نے زمیداری بخدمت جناب RPO صاحب و CPO صاحب کو دی کیا فوج CPO صاحب کیپٹن تھے زمیداری چلائی ایسا افسر مشکل ملتا ہے تو پھر SP چیرا والہ و DSP کھڑا والہ نے RPO صاحب و CPO صاحب کو جھوٹا سائل کروا دیا پھر سائل RPO صاحب و CPO صاحب کو ہٹ کروائے جو زیر سماعت ہیں جو خود RPO صاحب و CPO صاحب و SSP صاحب انوسٹی گیشن فیصل آباد خود سماعت کر رہے ہیں تو کیا سائل RPO صاحب و CPO صاحب سے کانوں کو مطلع کروانے سے لئے بار بار کوشش کر رہا ہے لیکن کچھ عمل ہوا کچھ عمل نہ ہوا سائل نے سائل کہا کہ عدالت کے حکم پر عمل مکمل نہ ہوا جسکی وجہ سے ملزم ملزمان پارٹی بن گئے کیونکہ سائل

[illegible] ملزمان پارٹی بن کر سائل سے سائل مختلف کرتے وکیلوں سے نوٹس کیا جا رہا ہے
اور نہ ہی تصدیق ہوئی ہے کہ HC اور رضا ریکارڈ یافتہ ملزم ہے مزید تصدیق ہو رہی ہے تو ملزم ملزمان
پارٹی بنی یہ بہت بڑی پارٹی ہے اس پہلے پولیس ملوث چیئرمین ڈاکٹر اور MPA، MNA وغیرہ
وہ کچھ وکیل بھی پولیس والوں سے ملوث ہو رہے ہیں سب نوٹس کیا جا رہا ہے جس کی تفتیش مکمل ہو الله
فیاض سیشن جج ایڈیشنل سیشن جج صاحب انسانی حقوق چیئرمین صاحب کو درخواست میں 4 پارٹی بنائی جائے گی
سامنے سائل نے SP مدینہ ٹاؤن سے ریڈر اشرف ASI سے کہا کہ میرے پاس ملزمان پارٹی
رشید وغیرہ کی کل خارج رپورٹ تقریباً 135 موجود ہیں اور سیشن جج صاحب نے ملزمان پارٹی کو حکم دیا
کہ آئندہ کوئی جھوٹی رپورٹ درج کریں تو رپورٹ فوری خارج کر کے ملزمان کو جیل بھیج دیا جائے تو ریڈر
اشرف پولیس نے سائل کو کہا کہ وہ رپورٹ میں جھوٹی بنا کر کہ دونوں پارٹی ایک دوسرے پر
درخواست بازی کرتے رہتے ہیں جب کہ سائل کے خلاف درخواست بازی کرنے کا کوئی ثبوت
نہ تھا اور ملزمان پارٹی کی خارج جھوٹی رپورٹ تقریباً 135 موجود ہیں جو تفصیلی درخواست میں
موجود ہے سائل اشرف ASI کی منت سماجت کی کہ میرے بیان مکمل رپورٹ پر لکھو اور
ملزم رشید کا بیان بھی لکھنا چاہو تو لکھو لیکن میں رپورٹ پر جو بتاتا ہے جناب SP صاحب
لیکن ASI اشرف نے سائل کو دھمکی دی کہ میں رپورٹ بنواؤں گا کہ کارروائی کروانے
لیے ملزم رشید ٹریبل کورٹ جائیں جب کہ سائل کے ساتھ جو ملزمان نے وقوعہ کیا وہ
سیشن جج صاحب کے کیس میں لیکن ریڈر اشرف نہ مانا بلکہ رشید دادی ملزمان
سے نبٹانے کی کوشش کر رہا ہے ملزمان گرفتار نہ ہونے کی وجہ سے ملزمان پارٹی بن کر اثر
کر رہے ہیں اور پولیس ملزمان سے مکمل ساز باز سائل کی RPO صاحب و CPO
صاحب سے درخواست ہے کہ پولیس رپورٹ پر بیان دونوں پارٹیوں سے لکھ کر بعد میں اپنا فیصلہ
سنائیں تاکہ متعلقہ افسران جج صاحب پر کر حکم سنائیں تو بہتر ہے سمجھے کہ RPO
صاحب و CPO صاحب و SSP صاحب انویسٹی گیشن جو فیصل آباد کا بورڈ کا چیئرمین صاحب بھی ہیں
ان سے ملزمان پارٹی باری ہے یا یہ سمجھے کہ عدالتوں سیشن کورٹ کے حکم ماننے سے انکاری
ہیں تو سائل کے RPO صاحب و CPO صاحب سے نمیٹ لیں ہیں اس عدالت کا حکم نہ مانا
پر سائل درخواست میں ہائیر عدالت ڈسٹرکٹ ایڈیشنل سیشن جج صاحب انسانی حقوق چیئرمین صاحب عزت مآب
فیاض آئی جی پنجاب صاحب لاہور کو نمیٹ اسنا دیا جائے گا سائل نمیٹ اری نہ پائی جائے کیونکہ
سائلان اپنے سر وعدے کی خیر عزت مآب فیاض وزیر عالی پنجاب لاہور و آئی جی پنجاب صاحب لاہور
کو بھی دے رہے ہیں سر باقی ضرور ریکارڈ یافتہ ملزمان کی رپورٹ خارج کر کے کارروائی کا
حکم SSP صاحب انویسٹی گیشن فیصل آباد کو دیا جائے۔

محمد احسان اللہ خان ولد ارشاد خان وغیرہ [illegible] 3166768489
محمد احسان اللہ خان